رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA NEW DELHI
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
NEW DELHI (CITY) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:24 Issue :8907 سال:24 شمارہ نمبر:8907 16/ذی القعدہ 1445ھ ہفتہ «یعنی مکمل سچ» •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار Saturday 25 May 2024

فرضی پیدائش سرٹیفکیٹ معاملہ میں اعظم خان فیملی کو الٰہ آباد ہائی کورٹ سے راحت

ضمانت ملی ▫ 7 سال کی سزا پر بھی روک ▫ تزئین فاطمہ اور عبداللہ اعظم کی ہوگی رہائی

پریاگ راج، (ایس این بی)

سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کی فیملی کو فرضی پیدائش سرٹیفکیٹ معاملہ میں الٰہ آباد ہائی کورٹ نے بڑی راحت دی ہے۔ کنبہ کے تینوں رکن اعظم خان، ان کی بیوی تزئین فاطمہ اور بیٹے عبداللہ اعظم) کو عدالت سے ضمانت مل گئی ہے۔ عدالت نے اعظم خان کی 7 سال کی سزا پر بھی روک لگادی ہے۔ الٰہ آباد ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے بعد تزئین فاطمہ اور عبداللہ اعظم جیل سے چھوٹ جائیں گے لیکن اعظم خان تین چھوٹ پائیں گے کیونکہ وہ ایک دیگر معاملے میں 7 سال کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ فرضی پیدائش سرٹیفکیٹ معاملہ میں رامپور سے بی جے پی رکن اسمبلی آکاش سکسینہ نے 3 جنوری 2019 کو اعظم خان، ان کی بیوی تزئین فاطمہ اور بیٹے عبداللہ اعظم کے خلاف کریمنل کیس درج کرایا تھا۔ تینوں کے خلاف رامپور کے کنج پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند کی دفعات 193، 420، 467، 468 اور 471 کے تحت ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی۔ آکاش کی طرف سے درج کرائی گئی ایف آئی آر کے مطابق اعظم خان اور ان کی بیوی تزئین نے بیٹے عبداللہ کا ایک پیدائش سرٹیفکیٹ 28 جون 2012 کو رامپور کے گورنمنٹ لیبارٹری سے بنوایا تھا، جبکہ دوسرا پیدائش سرٹیفکیٹ 21 جنوری 2015 کو لکھنؤ میونسپل کارپوریشن سے جاری کرایا گیا۔ پہلے پیدائش سرٹیفکیٹ میں پیدائش کی جگہ رامپور بتائی گئی، جبکہ دوسرے سرٹیفکیٹ میں لکھنؤ میں واقع کوئین میری اسپتال میں پیدائش ہونے کا تذکرہ ہے۔ الزام عائد کیا گیا کہ اعظم فیملی نے ایک الگ پیدائش سرٹیفکیٹ کا استعمال الگ مقامات پر کیا۔ الگ الگ پیدائش سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر دو پاسپورٹ اور 2 ووٹر کارڈ بنا کر ان کا غلط استعمال کرنے کی بھی بات سامنے آئی۔

بہرحال اس معاملے میں رامپور پولیس نے جانچ مکمل ہونے کے بعد عدالت میں چارج شیٹ داخل کردی۔ چارج شیٹ میں تعزیرات ہند کی دفعہ 120 بی کے تحت فرد جرم داخل کیا گیا۔ اعظم خان نے بیوی تزئین فاطمہ اور بیٹے عبداللہ اعظم کے ساتھ اس معاملے میں 26 فروری 2020 کو رامپور کورٹ میں خود سپردگی کی۔ عدالت نے تینوں کو جیل بھیج دیا۔ اعظم خان کو اس معاملے میں الٰہ آباد ہائی کورٹ سے 27 ماہ بعد ضمانت ملی۔ رامپور کی خصوصی ایم پی/ایم ایل اے عدالت نے اس معاملے میں گزشتہ سال 18 اکتوبر کو اپنا فیصلہ سناتے ہوئے اعظم خان، ان کی بیوی تزئین فاطمہ اور بیٹے عبداللہ اعظم کو قصوروار قرار دیا اور تینوں کو 7-7 سال قید اور 50-50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ سزا سنائے جانے کے بعد اعظم فیملی کو پھر سے جیل جانا پڑا۔ پولیس نے اس معاملے میں آکاش سکسینہ سمیت 11 لوگوں کو گواہ بنایا تھا۔ اعظم خان اینڈ فیملی نے اس معاملے میں ملی سزا کے خلاف الٰہ آباد ہائی کورٹ میں کریمنل ریویژن داخل کر کے 7-7 سال کی سزا کو رد کرتے ہوئے جیل کو بے قصور قرار دیے جانے کی گزارش کی۔ اس معاملے کی سماعت جسٹس سنجے کمار سنگھ کی سنگل بنچ کے سامنے ہوئی۔ آج عدالت نے اعظم خان اینڈ فیملی کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے انہیں ضمانت پر رہا کرنے کا حکم صادر کردیا۔

❖ اعظم خان کی رہائی ممکن نہیں۔
❖ دیگر معاملے میں 7 سال کی سزا کاٹنی ہوگی۔

ووٹر ٹرن آؤٹ کی صحیح تعداد اور فارم 17 سی کی کاپیاں ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کا مطالبہ

عرضیوں پر فوری سماعت سے سپریم کورٹ کا انکار

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے اس عرضداشت پر فوری طور پر غور کرنے سے انکار کردیا ہے جس میں الیکشن کمیشن کو ووٹر ٹرن آؤٹ کی صحیح تعداد بتانے اور فارم 17 سی کی کاپیاں اپنی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کی ہدایت کی مانگ کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ کل چھٹا مرحلہ ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اس معاملے کی سماعت انتخابات کے بعد ہونی چاہیے۔ دراصل لوک سبھا انتخابات کے دوران کئی سیاسی پارٹیوں نے پولنگ کے اعداد وشمار میں بےضابطگیوں کا الزام لگایا ہے۔ سیاسی پارٹیوں کا کہنا ہے کہ انتخابات کے دن پولنگ کا فیصد کچھ اور ہوتا ہے اور ہفتہ بعد کچھ اور۔ اس سلسلے میں سپریم کورٹ میں درخواست دائر کی گئی تھی۔ اس درخواست میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ سپریم کورٹ الیکشن کمیشن کو فارم 17 سی کی اسکین شدہ کاپی اپنی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنے کا حکم دے۔ یہ درخواست ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس (اے ڈی آر) اور ترنمول لیڈر مہوا موئترا کی جانب سے دائر کی گئی تھی۔ اس کی سماعت جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس ستیش چندر شرما کی بنچ نے کی۔ الیکشن کمیشن کے وکیل نے اس درخواست کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ یہ درخواست سماعت کے لائق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ قانونی عمل کے غلط استعمال کا کلاسک کیس ہے۔ ملک میں الیکشن چل رہے ہیں اور بار بار اس طرح درخواستیں داخل کی جارہی ہیں۔

الیکشن کمیشن کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ منیندر سنگھ نے کہا کہ ان درخواست گزاروں پر بھاری جرمانہ عائد کیا جانا چاہیے۔ ایسے لوگوں کا اس قسم کا رویہ ہمیشہ انتخابات کے تقدس پر سوالیہ نشان لگا کر عوامی مفاد کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کنٹھل غدشات کی بنیاد پر جھوٹے الزامات لگائے جارہے ہیں جبکہ سپریم کورٹ نے اپنے جاری کردہ احکامات میں بنتہ (25 مئی) کو 7 ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام خطے کی 58 نشستوں پر پولنگ ہوگی۔ جموں وکشمیر کی اننت ناگ۔ راجوری سیٹ پر تیسرے مرحلے میں انتخابات ہونے تھے، لیکن اسے ملتوی کردیا گیا تھا۔ اب یہاں چھٹے مرحلے میں پولنگ ہورہی ہے۔ 2019 میں سب سے زیادہ بی جے پی 40، بی ایس پی 4، بی جے ڈی 4، این پی ایف 1، جے ڈی یو 3، بی ایم سی 3، این سی پی 1، اے سے ایس یو 1 سیٹ جیتی تھی۔ کانگریس اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول سکی تھیں۔ اس مرحلہ میں 3 مرکزی وزرا دھرمیندر پردھان، کرشن پال گنجر اور راؤ اندر جیت سنگھ میدان میں ہیں۔ 3 سابق وزرائے اعلیٰ جموبہ مفتی، منوہر لال کھٹر اور جگدیش مہیکا پال بھی الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ان کے علاوہ منوج تیواری، مینیکا گاندھی، نوین جندل، بانسری سوراج، سبھت پاترا، راج ببر، نوجوت سنگھ سدھو بھی اپنی اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق چھٹے مرحلے میں 889 امیدوار میدان میں ہیں۔ ان میں سے 797 مرد اور 92 خواتین امیدوار ہیں۔ اس مرحلہ میں سب سے امیر امیدوار ہریانہ کی کروکشیترا سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار نوین جندل ہیں۔ ان کے پاس 1241 کروڑ روپے کے اثاثے ہیں۔

اپنے حالیہ ٹیٹھے میں تمام پولنگ کو واضح کردیا ہے۔ ایڈوکیٹ منیندر سنگھ نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے دوران کمیشن کو بدنام کرنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ موجودہ قانون کے مطابق فارم 17 سی کو ای وی ایم اور وی وی پیٹ کے ساتھ اسٹراٹگ روم میں رکھا جاتا ہے۔ یہ الزام لگایا گیا ہے کہ حتمی اعداد و شمار میں 5 سے 6 فیصد کا فرق ہے۔ یہ الزام سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ انتخابی عمل جاری ہے اور کمیشن کو مسلسل بدنام کیا جارہا ہے۔ ان دلائل کو سننے کے بعد سپریم کورٹ نے درخواست داخل کرنے کے وقت پر سوالات اٹھائے۔ جسٹس دیپانکر دتہ نے درخواست گزار کے وکیل وشنو جوے سے پوچھا کہ انتخابی عمل شروع ہونے کے بعد سپریم کورٹ میں یہ درخواست کیوں دائر کی گئی؟ جسٹس دیپانکر دتہ نے اے ڈی آر کے وکیل وشنو جوے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کئی طرح کی پی آئی ایل دیکھتے ہیں۔ کچھ عوامی مفاد میں ہوں اور کچھ پیسے کے مفاد میں۔ لیکن ہم آپ کو بتا سکتے ہیں کہ آپ نے یہ عرضی صحیح وقت پر اور مناسب مطالبے کے ساتھ دائر نہیں کی ہے۔ آخر میں بنچ نے کہا کہ اس مرحلہ پر ہم مہوا موئترا ریفلیف دینے کیلئے تیار نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ نے درخواست کو زیر التوا رکھا جس پر بنچ گرمیوں کی چھٹیوں کے بعد باقاعدہ سماعت کرے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ ملک میں الیکشن ہو رہے ہیں اس لیے ہم کوئی حکم جاری نہیں کریں گے۔

چھٹا مرحلہ: 8 ریاستوں کی 58 سیٹوں پر پولنگ آج

نئی دھلی، (ایجنسیاں) 2024 لوک سبھا انتخابات کے چھٹے مرحلہ میں بنتہ (25 مئی) کو 7 ریاستوں اور ایک مرکز کے زیر انتظام خطے کی 58 نشستوں پر پولنگ ہوگی۔ جموں وکشمیر کی اننت ناگ۔ راجوری سیٹ پر تیسرے مرحلے میں انتخابات ہونے تھے، لیکن اسے ملتوی کردیا گیا تھا۔ اب یہاں چھٹے مرحلہ میں پولنگ ہورہی ہے۔ 2019 میں سب سے زیادہ بی جے پی 40، بی ایس پی 4، بی جے ڈی 4، این پی ایف 1، جے ڈی یو 3، بی ایم سی 3، این سی پی 1 سیٹ جیتی تھی۔ کانگریس اور عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اپنا کھاتہ بھی نہیں کھول سکی تھیں۔ اس مرحلہ میں 3 مرکزی وزرا دھرمیندر پردھان، کرشن پال گنجر اور راؤ اندر جیت سنگھ میدان میں ہیں۔ 3 سابق وزرائے اعلیٰ جموبہ مفتی، منوہر لال کھٹر اور جگدیش مہیکا پال بھی الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ان کے علاوہ منوج تیواری، مینیکا گاندھی، نوین جندل، بانسری سوراج، سبھت پاترا، راج ببر، نوجوت سنگھ سدھو بھی اپنی اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق چھٹے مرحلے میں 889 امیدوار میدان میں ہیں۔ ان میں سے 797 مرد اور 92 خواتین امیدوار ہیں۔ اس مرحلہ میں سب سے امیر امیدوار ہریانہ کی کروکشیترا سیٹ سے بی جے پی کے امیدوار نوین جندل ہیں۔ ان کے پاس 1241 کروڑ روپے کے اثاثے ہیں۔

خاتون کی ملک بدری کے فیصلہ پر سپریم کورٹ کی روک

نئی دھلی، (ایجنسیاں)

سپریم کورٹ نے آسام کے فارنرس ٹریبونل کے ایک حکم کو تبدیل کرتے ہوئے ایک بڑا فیصلہ دیا ہے۔ اس فیصلہ کے تحت کورٹ نے اس خاتون کی ملک بدری پر روک لگادی ہے جنہیں آسام کے فارنرس ٹریبونل کی جانب سے غیر ملکی قرار دیا گیا تھا۔ چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے مرکزی اور آسام حکومتوں، الیکشن کمیشن آف انڈیا اور چیف سیکریٹری آف سٹیزن کے آسام کو آرڈر دیا ہے کہ 3 ماہ کے اندر جواب طلب کیا ہے۔ کورٹ نے 17 مئی کو حکم دیا تھا کہ جب تک جواب نہیں آجاتا اس وقت تک کوہاٹی ہائی کورٹ کے 11 جنوری 2024 کے فیصلے اور حکم کی بنیاد پر درخواست گزار کے خلاف کوئی سخت قدم نہیں اٹھایا جائے۔ راج بنشی برادری سے تعلق رکھنے والی درخواست گزار مایا برمن نے کوہاٹی ہائی کورٹ کے 11 جنوری کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ ہائی کورٹ نے 2019 میں فارنرس ٹریبونل کے اس حکم کو برقرار رکھا تھا جس میں ٹریبونل نے اسے اپنے والدین کے پرانے ووٹر کارڈ سمیت مطلوبہ دستاویزات پیش کرنے میں ناکام رہنے کے بعد غیر ملکی قرار دیا تھا۔

اسرائیل کو رفح پر حملہ روکنے کا حکم

جنیوا، (ایجنسیاں)

عالمی عدالت انصاف (آئی سی جے) نے اسرائیل کو فوری طور پر رفح میں آپریشن روکنے کا حکم دے دیا ہے۔ دی ہیگ میں واقع عالمی عدالت انصاف نے غزہ میں جنگ بندی پر عمل درآمد کیلئے جنوبی افریقی درخواست پر فیصلہ سنادیا۔ آئی سی جے کا 2-13 کی اکثریت پر مبنی فیصلہ جسٹس نواف سلام نے پڑھ کر سنایا، جس میں کہا گیا کہ اسرائیل فوری طور پر رفح میں فوجی آپریشن روکے اور عدالتی حکم کی تکمیل کی رپورٹ ایک ماہ میں پیش کرے۔ عدالت نے مزید کہا کہ اسرائیلی فورسز نے سات مئی کو رفح میں زمینی آپریشن کیا، جہاں لاکھوں فلسطینیوں نے پناہ لے رکھی تھی۔ عالمی عدالت نے اپنے 28 مارچ کے حکم میں کہا تھا کہ غزہ کی صورت حال انتہائی خراب ہے لیکن 28 مارچ کے بعد انسانی صورت حال مزید ابتر ہو چکی ہے۔